

جائے مسیری زمین بھول چلا وطن
جنت سے کہیں بڑھ کر مسکن میرا وطن ہے
نہمسر ہے جو خاک کی زمین میرا وطن ہے

باب سوم

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا جغرافیہ

پاکستان کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے جو 14 اگست 1947ء کو آزاد ہوا۔ اس کا رقبہ 7,96,096 مربع کلومیٹر ہے۔ پاکستان کی 97% آبادی مسلمان ہے۔ باقی 3 فیصد عیسائی، ہندو، پارسی اور قادیانی وغیرہ بھی رہتے ہیں۔ اس ملک میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں، جن میں اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، بلوچی، سرائیکی، کشمیری اور فارسی وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان براعظم ایشیا کے جنوب میں واقع ہے جو زرخیز زمین، بلند پہاڑوں، دریاؤں اور خوبصورت وادیوں کا ملک ہے۔ درجہ حرارت کی بنیاد پر یہاں ایسے بھی علاقے ہیں جہاں سارا سال گرمی رہتی ہے اور ایسے بھی علاقے ہیں جہاں سارا سال سردی رہتی ہے۔ یہاں کے میدان زرخیز اور بھرپور پیداوار کے لحاظ سے دنیا میں مشہور ہیں۔ یہاں قریباً ہر قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں جو ذائقے کے لحاظ سے دنیا کے بہترین پھلوں میں شمار ہوتے ہیں۔ پاکستان کی موجودہ آبادی قریباً 18 کروڑ 88 لاکھ (188 ملین) افراد پر مشتمل ہے۔

بلازبانیں

دین زمین سمندر دریا، سحر آلود پاکستان
سب کے لیے سب کچھ اس میں ہے پاکستان

پاکستان کا محل وقوع

پاکستان $23\frac{1}{2}^{\circ}$ درجے سے 37° درجے عرض بلد شمالی اور 61° درجے سے 77° درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ اس کی مشرقی سرحد بھارت، شمالی سرحد چین اور مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے ملتی ہے۔ پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

محل وقوع کی اہمیت

پاکستان کو اپنے محل وقوع کے لحاظ سے نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ پوری دنیا میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ درج ذیل نکات پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔

1- خلیج فارس سے ملحقہ مسلم ممالک
سمندر کا 59 حصہ جس کا ارد گرد زمین کا قطر خشک، بو، خلیج
فارس۔ ایران کا پیرانا نام

پاکستان کے جنوب مغرب میں خلیج فارس واقع ہے۔ جس کے ساتھ ایران، کویت، عراق، سعودی عرب، قطر، بحرین، اومان اور عرب امارات کی حدود ملتی ہیں۔ یہ ممالک تیل کی پیداوار کے لحاظ سے بہت اہم ہیں اور مسلم برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ پاکستان کے ان ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہیں۔

2- افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک

پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان ہیں جو سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے اس لیے ان کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ ممالک بھی تیل اور گیس کی پیداوار کے اعتبار سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ زرعی لحاظ سے بھی ان کا شمار زیادہ پیداوار کے علاقوں میں ہوتا ہے۔ ان کی کل آبادی پاکستان سے بھی کم ہے مگر رقبہ کے لحاظ سے ہم سے چھ گنا بڑے ہیں۔ اگر ان ممالک کو موٹروے کے ذریعے ملا دیا جائے تو پاکستان کو فائدہ ہوگا اور تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔

Land locked country

۳- چین . CPEC = China Pakistan Economic Corridor

شمالی پہاڑوں کے شمال میں چین واقع ہے۔ شاہراہ ریشم پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔ یہ پاکستان اور چین نے مل کر بنائی ہے اور ان کے مابین بہت اچھے تعلقات ہیں۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا اور پاکستان بھی چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔ پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبے چین کی مدد سے چل رہے ہیں۔ دفاعی طور پر بھی چین نے پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔ چین پاکستان دوستی بے مثال ہے۔

سنگاپور سے ملوہ
چین کا تجارت کے لیے راستہ
پاکستان کی وجہ سے ہلکی

۴- بھارت

ہمارے مشرق میں بھارت کا ملک ہے جو آبادی میں چین کے بعد دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ وہ ایک زرعی اور صنعتی ملک ہونے کے علاوہ ایک بہت بڑی ایٹمی طاقت بھی ہے۔ آزادی کے بعد سے ہمارے تعلقات اس سے اچھے نہیں رہے۔ ان دونوں ممالک کے درمیان اب تک تین جنگیں ہو چکی ہیں جس کی وجہ سے اس خطے میں امن نہ ہونے کے باعث ترقی نہیں ہو سکی۔ دونوں ممالک اپنے دفاع کے لیے اپنی آمدن کا زیادہ سے زیادہ حصہ جنگی ہتھیاروں پر خرچ کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک ایٹمی ہتھیاروں اور میزائل کی دوڑ میں بہت آگے نکل چکے ہیں اور اگر اب جنگ ہوتی ہے تو یہ مکمل تباہی ہوگی اور کسی کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا۔ ان کے درمیان دشمنی کی سب سے بڑی خلیج مسئلہ کشمیر ہے۔ اگر دونوں ممالک کشمیر کا مسئلہ باہمی گفت و شنید سے حل کر لیں تو پورے جنوبی ایشیا کے خطے کے لیے امن و خوشحالی کا باعث ہوگا۔